سوال

(108)زبردستی دوسرے رشتہ کا تقاضا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالرحمن اور سموں نے آپس میں رشتہ داری کی اس طرح کے سموں نے اپنا عوض عبدالرحمن کو دیااور عبدالرحمن سے عوض لے کراپنے بھائی عبدالغنی کی شادی کروائی اس طرح پر کہ عبدالغنی اپنی بیٹی عبدالرحمن کو دے گااوردوسری بیٹی سموں کواپنی بیٹی کے عوض دے گااس کے بعد عبدالغنی کی لڑکی پیداہوئی جوعبدالرحمن کودی گئی لیکن وہ فوت ہوگئی بعدازاں عبدالغنی کودوسری لڑکی پیداہوئی جس کی مانگ سموں کررہاہے لیکن اب عبدالرحمن عبدالغنی سے زبردستی دوسرے رشتہ کاتقاضا کررہاہے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ لڑکی کاحقدارسموں ہوگایاعبدالالرحمن ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیئے کہ اس لڑکی کاحقدارسموں ہوگاکیونکہ انہوں نے اپنی لڑکی دے کراپنے بھائی عبدالغنی کی شادی کروائی تھی۔اب وہی اس کی بیٹی کاحقدارہےاسی کاحق رہتا ہے جب کہ عبدالرحمن کواپناحق مل چکاہےاب اس کاحق باقی نہیں رہے گااورسموں نےاپنے بھائی کے ساتھ شرط رکھی تھی کہ آپ کی شادی میں کراوں گااورجولڑکی پیداہوگی وہ میری ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 450

محدث فتویٰ